## سوال

سے کیا (42) ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورہ مریم کی آیت اس طرح ہے:

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذينَ اتَّقَوا وَنَذَرُ الظّـٰلِمينَ فيها جِثِيًّا ﴿٧٢﴾... سورة مريم

میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔''

میں اس آیت کریمہ، خاص طور پر ''ورود'' کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں، میں نے ابن رجب حنبلیؒ کی کتاب ''التخویف من النار'' میں پڑھا ہے کہ آئمہ کا ''ورود'' کے معنی کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو سوال یہ ہے کیا اس کے معنی جہنم کی آگ میں داخل ہونے کے ہیں کہ ایک بار تو مومن اور کافر سب جہنم میں دا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس پل صراط سے گزرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی طہت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچائے۔۔۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

## ص188

### محدث فتویٰ